s, Abd-al-Br: Sns ke ajibt: jis me ilm-i sarudhe ke arah se sns (suro) k raftr ke mutbiq bahut se amrz k ilj batly gay hai aur mustaqbil par akm lage gae hai

Lakhna, 1940 Seite 26

چل رہا ہے اگر سیدھا ہو تو سیدھا پاؤں زمین پر رکھے اور اگر اُلٹا ہو تو اُلٹا پاؤں زمین پر رکھے اور اگر سکھمنا ہو یعنی دونوں نتھنے ایک دم ساتھ چل رہے ہوں تو دونوں پانوں ایک ساتھ زمین پر رکھے ایسا کرنے سے بہتری کی اُمید ہے۔

قاعدہ۔ اشغال شمسی جنکا ذکر اوپر ہو چکا شنبہ اور سہ شنبہ اور یک شنبہ اور پنجشنبہ کو کرنا چاہیئں۔ علی ہذا القیاس تمام قمری کام جمعہ اور دوشنبہ کو شروع کرنا بہتر ہیں۔ اور اگر دونوں نتھنے مساوی چلتے ہوں تو اُس کے واسطے چہارشنبہ کا دن ہے۔ مگر اسکو تجربہ کاروں نے بُرا بتایا ہے۔

قاعدہ بحساب ساعات۱؎۔ ساعات کے لحاظ سے اور دنوں اور ستاروں اور برجوں کے حساب سے سانس کو دیکھ کر غم وشادی کے مختلف حالات بتائے جاتے ہیں۔ اور شمسی وقمری دونوں کو پانچ حصوں پر منقسم کرتے ہیں۔ یعنی عناصر پنجگانہ میں سے ایک ایک سے نامزد کرتے ہیں۔ چنانچہ ڈھائی گھڑی میں بیس پل بادی اور تیس پل آتشی اور بیس پل آبی۔ پانچ پل خاکی۔ دس پل آکاسی خیال کیا جاتا ہے۔

بعض یہ تقسیم اسطرح قرار دیتے ہیں۔ پانچ پل اکاسی۔ دس بادی۔ پندرہ آتشی بیس آبی۔ پچیس خاکی۔ یہ سب مجموعہ سوا گھڑی ہوتا ہے۔ جب یہ گردش ختم ہو جاتی ہے تو پھر خاکی۔ پھر آبی۔ بعدہ آتشی بادی اکاسی سانس کی روانی ہوتی ہے۔ بعض کا یہ مقولہ ہے کہ ایک ایک گھڑی خاکی آبی آتشی بادی اکاسی چلتا ہے اور ان سب کے چلنے کی شناخت سانس کے طرز وروش سے

۱؎ ڈھائی گھڑی کو نجومی "ساعت" کہتے ہیں۔

UNIVERSITÄTS-BIBLIOTHEK HEIDELBERG
http://digi.ub.uni-heidelberg.de/diglit/abdalbari1940/0028
© Universitätsbibliothek Heidelberg
gefördert durch die DFG